

مسائل ان گنت نظر آتے ہیں اور لائیو بھی محسوس ہوتے ہیں۔ مسائل کی باہار میں ہم اکثر اپنے آپ کو فراموش کر دیتے ہیں۔ خود فراموشی کا یہ رویہ بتدریج خود فریبی میں مبتلا کر دیتا ہے۔ اس کی بہترین مثال وہ مکھی ہے کہ جو کھڑکی کے شیشے سے باہر دیکھ کر مسلسل شیشے سے اپنا سر مارتی ہے۔ قصور شیشے کا ہے یا مکھی کا؟ مسائل کے گرداب سے اور مشکلات کے بھنور سے کیسے نکلا جاسکتا ہے؟

۱- اپنے آپ کو مسائل کا حصہ سمجھیں، اس کے باہر نہیں، یعنی یہ دیکھیں کہ اپنا قصور کتنا ہے۔ کس عمل یا واقعے یا رویے میں غلطی ہوئی ہے؟

۲- یہ نہ دیکھیں کہ دوسرے کچھ نہیں کر رہے ہیں، اُلٹا کام خراب کر رہے ہیں۔ اپنے کام پر توجہ دیں۔ آپ خود کیا کر سکتے ہیں؟

۳- دوسروں کے بارے میں سوچنے سے پہلے بدگمانی، شک، ابہام، تکبر، منفی سوچ، تعصب، غصہ، جلد بازی، سطحیت، کم علمی جیسے معزز پہلوؤں سے فریب میں مبتلا ہونے سے بچیں۔

۴- میں بھی شاید ان جیسا ہوں اور وہ بھی میرے جیسے ہو سکتے ہیں کے مفروضے کی بنا پر سوچیں۔۔۔ یہاں تک کہ قطعی فرق نظر آئے۔

۵- دوسروں کی غلطی کو بڑھانا، اپنی اچھائی کو اچھالنا، دوسرے کی اچھائی کو چھپانا، اپنی برائی کو دبانا، اس سے مسائل میں اضافہ ہوتا ہے۔

۶- کسی دوسرے کے ساتھ وہ سلوک نہ کرنا کہ جیسا کرنا صحیح محسوس ہوتا ہے، دراصل اپنے آپ کو دھوکے میں ڈالنا ہوتا ہے۔

سنابل العلم